سوال نمبر: 01

وضاحت کریں کہ اسلام نے انسانی بالخصوص خواتین کے وقار کی کس طرح وضاحت کی ہے - بیان کریں کہ اسے برقرار رکھنے کے لیے کیا کوششیں کی گئی ہیں؟

پس منظر:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو نہ صرف ہمیں دینی بلکہ دنیاوی زندگی کے معاملے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے - اسلام وہ واحد دین ہے جس نے سب سے پہلے انسانی حقوق کا منشر پیش کیا - اس منشر کو خطبہ حجۃ الوداع کہا جاتا ہے - اس خطبے میں انسانی حقوق واضح طور پر بیان کیے گئے اور خواتین کے حقوق بھی بیان کیے گئے ہیں

خطبہ حجۃ الوداع میں بیان کردہ بنیادی انسانی حقوق:

۱) اللہ کے نزدیک سب انسان برابر ہیں:

اسلام برابری کا مذہب ہے - اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور ہم کو قبیلوں میں بانٹ دیا تاکہ تمہاری پہچان ہو سکے"

(القرآن)

رسول ﷺ نے اپنے آخری خطبہ میں ارشاد فرمایا:
"نہیں، عجمی کو کسی عربی پر اور کسی عربی کو کسی
کالے پر، گورے کو کالے پر کوئی فضیلت
نہیں، سوائے تقویٰ کے۔"

(خطبہ حجۃ الوداع)

(ii) دین کی آزادی:

اسلام ہر انسان کو مذہب کی پوری آزادی فراہم کرتا ہے چاہے وہ اسلامی ریاست میں موجود غیر مسلم ہی کیوں نہ ہوں۔

"اور دین میں کوئی جبر نہیں۔"

(القرآن)

(iii) زندگی کی حرمت:

اسلام زندگی کے تحفظ کو ترجیح دیتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں:

"جس نے کسی ایک انسان کو قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا اور جس نے کسی ایک بے گناہ کی جان بچائی اس نے پوری انسانیت کی جان بچائی۔"

(القرآن)

(iv) مال کی حرمت:

دین اسلام عالمی امن کا علمبردار ہے [illegible] حفاظت کرنے اور ان
کو [illegible] کرنے اور ختم کرنے کی تلقین کرتا
ہے۔

حضورؐ کا ارشاد ہے:

"تمہارا مال، تمہاری عزت ایک
دوسرے پر اسی طرح حرام ہے جیس
طرح اس مہینے کی حرمت ہے۔"

(خطبہ حجۃ الوداع)

۷) عورتوں کی عزت کا تحفظ:

اسلام وہ واحد دین ہے جس
نے عورتوں کو برابر انسانی حقوق دیئے۔ جبکہ اسلام
سے قبل عرب میں عورتوں کے ساتھ بہت برا
سلوک کیا جاتا تھا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اور تم میں سے اگر کوئی کسی عورت پر
کوئی بہتان لگائے اور پھر اس پر چار گواہ
نہ لا سکے تو اسے 80 کوڑے مارو اور اس
کی گواہی پر یقین نہ کرو یہاں تک کہ وہ توبہ
کر لے اور اللہ بڑا مہربان ہے۔"

(القرآن)

اسلام سے قبل عورتوں کے حالات:

اسلام سے پہلے عرب میں اور بہت سی اور جگہاؤں پر بھی عورتوں کے بہت برے حالات تھے۔ اسلام نے عورت کو عزت دی اور برابر انسانی حقوق فراہم کیے۔

"اور جب اس بچی سے پوچھا جائے گا؟ کہ تم کس گناہ کی وجہ سے قتل کی گئی"

(القرآن).

اسلام میں عورت کا مقام:

۱۔ حسنِ سلوک کی تلقین:

اسلام عورتوں سے حسنِ سلوک سے پیش آنے کی تلقین کرتا ہے اور سختی کی سخت مخالفت کرتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں۔

"اور عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو"

(القرآن)

Scanned with CamScanner

اس کے بارے میں حضورؐ نے ارشاد فرمایا ہے:

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی
گھر کی عورتوں سے بہتر حسن
سلوک رکھتا ہے"۔

(القرآن)

(ii) عورت بحیثیت ماں:

اسلام نے عورت کو بہت سے
انعامات سے نوازا ہے اور ایک وقت میں اس پر
ماں، بیٹی، بہن، بیوی کی ذمہ داری بھی چھوڑی ہے۔
دین اسلام نے ماں کی اہمیت کو کچھ اسطرح بیان
کیا ہے:

"بے شک ماں کے قدموں تلے جنت ہے"۔

ایک دفعہ حضورؐ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے پوچھا:
یا رسول اللہ! ہمارے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق دار
کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا: "تیری ماں"۔ اس نے پھر پوچھا
اور کون؟ آپؐ نے فرمایا: "تیری ماں"۔ اس نے پھر پوچھا
آپؐ نے فرمایا "تیری ماں" اور پھر آپؐ نے فرمایا:
"تیرا باپ"۔

(iii) بیویوں کے ساتھ حسنِ سلوک کی تلقین:

آپؐ کی زندگی ہمارے لئے ایک عملی نمونہ ہے۔ آپؐ کی ۱۱ بیویاں تھیں اور ان سب کے حقوق کو پورا کیا۔

آپؐ نے عورتوں کے بارے میں فرمایا:

" تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی گھر کی عورتوں کے ساتھ بہتر ہے اور بیشک میں اپنی گھر کی عورتوں کے معاملے میں سب سے بہتر ہوں "

(الحدیث)

اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتے ہیں:

" عورت ٹیڑھی پسلی سے بنی ہے اگر اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو ٹوٹ جائے گی اور چھوڑ دو گے تو اکڑ جائے گی۔ پس اس نے ان سے حسنِ سلوک کا معاملہ کرو"۔

(القرآن)

(۴) اسلام میں بیٹیوں کا مقام:

اسلام نے بیٹیوں کو خاص مقام فراہم کیا ہے۔ جب آپؐ کی بیٹی حضرت فاطمہؓ آتی تھیں تو آپ اپنی جگہ سے کھڑے ہو جاتے تھے اور اپنی چادر بچھاتے اور انہیں پیار سے بٹھاتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اور جس کے گھر میں تین بیٹیاں ہوں اور
باپ ان کی اچھی پرورش کرے اور ان
کی ہر ضرورت کو پورا کرے تو بس یہ قیامت
کے دن جہنم سے اس کی ڈھال بن جائیں
گی۔"

(القرآن)

۷) وراثت میں حق:

اسلام عورت کو وراثت میں باقاعدہ حصہ فراہم کرتا۔ اس معاملے کو اللہ تعالیٰ نے سورۃ النساء میں بتایا ہے۔

vi) ووٹ کا حق:

اسلام عورتوں کو باقاعدہ ووٹ کا حق فراہم کرتا ہے۔ خلفاء راشدین کی تقرری کے وقت باقاعدہ گھر گھر جاکے عورتوں سے ووٹ لیا گیا اور سب نے حضرت عثمان کے حق میں ووٹ دیا۔

vii) مال کمانے کا حق:

"تمھارا مال تمھارے لئے ہے جو مرد نے کمایا اور جو عورت نے کمایا۔"

(القرآن)

Scanned with CamScanner

viii) تعلیم کا حق :

اسلام عورت اور مرد دونوں کو تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کرتا ہے ۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے" ۔

"اور وہ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں کبھی برابر ہو سکتے ہیں" ۔

(القرآن)

برقرار رکھنے کیلئے کوشش :

ان سارے حقوق کو آئینِ پاکستان میں شامل کیا گیا :

i) تعلیم کا حق	Ar 25(A)
ii) ووٹ کا حق	Ar 17(2)
iii) وراثت کا حق	Ar 227
iv) خلع کا حق	Ar 227
v) عزت و تحفظ کا حق	Ar-9
vi) مذہبی آزادی کا حق	Ar-20

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 2 :

اسلام میں ریاست کی سماجی ذمہ داریوں کی وضاحت کریں۔ اسلام کا معاشرتی نظام جدید تہذیب کے مسائل کو حل کرنے میں کس طرح مدد کرتا ہے؟

تعارف :

سماجی نظام ایک ایسا نظام ہے جو مختلف گروہ، افراد سے مل کر وجود میں آتا ہے۔ ایک معاشرے کے اندر رہنے والے افراد ہی کرنے والے کل کا تعین کرتے ہیں۔ اسلام، چونکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس لئے سماجی نظام، معاشی، معاشرتی نظام، عدالتی نظام کی ہر طرح کی خصوصیات فراہم کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں :

"بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف قرآن ہے"۔

(القرآن)

ریاست کی سماجی ذمہ داریاں :

i) اقتدارِ اعلیٰ:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس دنیا میں اپنا نائب اور خلیفہ بنا کر بھیجا ہے اور اس کے ذمے اپنی عبادت کرنا لگایا ہے۔ انسان صرف ایک نائب ہے اور اقتدارِ اعلیٰ / حاکمیت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

"اور ہم نے انسان کو زمین میں اپنا نائب بنا کر بھیجا ہے"۔

(القرآن)

ii) مشاورت کے ذریعے حکومت کو تشکیل دینا:

انسان خطا کا پتلا ہے اور زندگی کے دیگر معاملات میں سبھی سے فیصلے نہیں کر پاتا۔ اللہ تعالیٰ نے زندگی کے بہت سے معاملات میں بالخصوص حکومت کے معاملے میں مشاورت کا حکم دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اور ان کے معاملات مشاورت سے طے پاتے ہیں"۔

حضورؐ جنگ کے معاملے میں صحابہ کرامؓ سے مشورہ کیا کرتے تھے:

غزوہ بدر: کرنی ہے یا نہیں کرنی

غزوہ خندق: خندق کا مشورہ۔

(iii) قانون کی حکمرانی کو یقینی بنایا:

اسلامی سماجی نظام میں قانون کی حکمرانی سب سے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ قانون کی پاسداری اسلامی ریاست کا ایک اہم رکن ہے۔ حضورؐ کا ارشاد ہے:

"تم میں سے بہت سی قومیں اس وجہ سے بھی ہلاک ہوئیں کہ جب ان میں سے کوئی اونچے طبقے والا کوئی جرم کرتا تھا تو اُسے چھوڑ دیتے تھے اور نچلے طبقے والے اگر کوئی جرم کرتا تھا تو اسے سزا دیتے تھے۔ اللہ کی قسم! اگر فاطمہ محمدؐ کی بیٹی بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔"

(الحدیث)

(iv) اہلیت کی بنیاد پر فیصلے / کرپشن کی کمی:

اسلامی سماجی نظام میں اور اسلامی ریاست میں ہر کام اہلیت کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ جیسا کہ آپؐ نے اس کی مثال قائم کی۔

"حضرت اسامہ بن زید کو صرف 18 سال کی عمر میں ایک اہم لشکر کا سپہ سالار بنایا جبکہ اس لشکر میں کافی سینیئر صحابہ بھی موجود تھے۔"

(الحدیث)

v) احتساب کا تصور:

اسلامی ریاست کا سب سے اہم عنصر احتساب ہے۔ یہ دین کا پہلو بہت بڑا ہے جو ہمیں آخرت میں ہونے والے حساب کتاب کی یاد دلاتا ہے۔

"تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی"۔

(القرآن)

vi) آزادیٔ رائے کا حق فراہم کرنا:

اسلامی ریاست میں آزادی سے رائے دینے کا پورا حق ہے اگرچہ وہ جائز ہو اور حدود میں رہتے ہوئے ہو۔

vii) ~~[illegible]~~ مذہب کی آزادی کا حق فراہم کرنا

"اور دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں"۔

(القرآن)

"اور کہہ دو کہ تمہارا دین تمہارے لئے ہے اور میرا دین میرے لئے"۔

(القرآن)

(جدید مسائل میں حل)

۱) فلاح و بہبود کو فروغ:

جدید مسائل کے پیش نظر ایک ایسا معاشرتی نظام تشکیل دیا جائے جس کی روشنی میں فلاح و بہبود کو فروغ دیا جا سکے تاکہ معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔

"تم میں سے اگر کوئی کوئی برائی دیکھے تو اسے ہاتھ سے روکے، ہاتھ سے نہ روک سکے تو اسے زبان سے روکے اور اگر زبان سے بھی نہ روک سکے تو دل میں اسے برا جانے اور بیشک یہ ایمان کا سب سے کمزور ترین درجہ ہے"۔

(الحدیث)

اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

"تم میں سے ایک جماعت ایسی ضرور ہونی چاہیے جو بھلائی کا حکم دے اور برائی سے روکے، اور بے شک یہی لوگ کامیاب ہیں"۔

(آل عمران)

ii) مساوات قائم کرنا:

مساوات قائم کرنے سے معاشرے کی بہت سی برائیوں کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ معاشرے میں برابری ایک ایسی چیز ہے جو بہت سی برائیوں کو جڑ سے ختم کر سکتی ہے۔

"اور ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور پھر تمہیں قبیلوں میں بانٹ دیا تاکہ تمہاری پہچان ہو سکے۔ تم میں سے کسی کو بھی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے"۔

(القرآن)

iii) بھائی چارہ قائم کرنا:

معاشرے میں اخوت اور بھائی چارہ قائم کرنا ایک بہت ہی موثر عمل ہے جس کی مدد سے ہم آج کل کے جدید چیلنجز کا سامنا کر سکتے ہیں۔

"پس مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو بھائیوں میں صلح کروا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو"۔

(القرآن)

(۱۲) تعلیم کی فراہمی :

تعلیم ایک ایسا ہتھیار ہے جو کمزوروں کو نہ صرف معاشرے میں ترقی دے کر برگزیدہ بناتا ہے بلکہ بہت سے مشکلات کو بھی حل کرتا ہے۔

بلند فرمائے گا اللہ تم لوگوں میں سے ان لوگوں کے درجات جو علم رکھتے ہیں اور ایمان لاتے ہیں۔

(القرآن)

علم کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ

کہہ دو جو علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں۔

(القرآن)

اور علم حاصل کرنا ہی کسی قوم کی ترقی ایک صحت مند معاشرے کی عکاسی کرتا ہے۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"۔

۷) عدل و انصاف سے فیصلے :

اسلامی معاشرے کی بنیاد عدل و انصاف کی بلا تفریق فراہمی سے ہی ممکن ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

"اور انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"
(القرآن)

ایک اور جگہ ارشاد ہے:

"اور قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ قریب منصف امام ہوگا اور اتنا ہی ناپسندیدہ اور مجھ سے دور غیر منصف امام ہوگا۔"

(القرآن)

۷) زکوٰۃ کی فراہمی : غربت کا خاتمہ

زکوٰۃ کی بروقت ادائیگی اور غربت کا خاتمہ کرنے سے بہت سے جدید مسائل حل کیے جا سکتے ہیں۔

"اے نبی! ان کے مال میں سے زکوٰۃ لے لو، جس سے تم انہیں پاک اور صاف کر دو۔"

(القرآن)

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 3:

نماز کا تصور بیان کریں۔ یہ کس طرح ایک فرد کی سماجی، اخلاقی اور روحانی زندگی کو متاثر کرتا ہے؟

نماز (صلوٰۃ):

نماز کے لفظی معنی ہے "دعا"۔ اصطلاح میں نماز سے مراد وہ پانچ نمازیں ہیں جو مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض کی گئی ہیں۔
اسلام میں نماز کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن مجید میں اس کا ذکر 60 مرتبہ آیا ہے۔
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"انسان سے سب سے پہلے اس کی نماز کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی اگر وہ درست ہوگئی تو سمجھو وہ کامیاب ہوگیا اور اگر وہ خراب تو سمجھو بندہ ہلاک ہوگیا۔"
(القرآن)

نماز کی اقسام:

Scanned with CamScanner

اقسام

فرض

اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض کردہ۔

- فجر
- ظہر عصر
- مغرب
- عشاء

سنت

جو حضورؐ نے ادا کیں۔

i- فجر کے ساتھ دو رکعت
ii) ظہر ← 4 سنت 2 سنت
وغیرہ۔

نفل

i- تہجد
ii- اشراق
iii- چاشت
iv- اوابین

نماز کے سماجی اور انفرادی اثرات:

i) روحانی زندگی پر اثرات

۱) اللہ سے مدد مانگنے کا ذریعہ

نماز کے ذریعے انسان اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہے اور اپنی ہر مشکلات کے لئے اس سے مدد طلب کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ دعاؤں کے ذریعے انسان کی مدد بھی کرتا ہے۔

بے شک اللہ فرماتا ہے: مجھے پکارو میں تمہاری مدد کروں گا۔

(القرآن)

حضورؐ کا ارشاد ہے:

حضورؐ کو جب بھی کوئی مشکل پیش آتی تھی تو وہ نماز کی طرف رجوع کرتے تھے۔

(الحدیث)

۲) اطمینانِ قلب کا ذریعہ:

نماز دل کو سکون اور اطمینان نصیب کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر انسان کو پرسکون کرتا ہے اور اس کی زندگی میں بہتری آتی ہے۔

نماز قائم کرو بے شک یہ دلوں کو سکون دیتی ہے۔

(القرآن)

Scanned with CamScanner

iii) اللہ سے تعلق کا ذریعہ:

نماز اللہ اور اس کے بندے کے درمیان تعلق قائم کرتی ہے۔

"بے شک میرا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا"
(القرآن)

ایک اور جگہ ارشاد ہے:

"عبادت اس طرح کرو کہ گویا اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے اور تم اللہ کو۔"
(الحدیث)

ii) اخلاقی اثرات:

i) برائی سے روکنے میں مددگار:

پانچ وقت کی نماز انسان کو برائی سے روکتی ہے اور حیاء پیدا کرتی ہے۔

"بے شک نماز برائی اور برے کاموں سے روکتی ہے"
(القرآن)

Scanned with CamScanner

(ii) وقت کی پابندی:

پورے دن کے مقررہ
وقت پر جب انسان نماز کو ادا کرتا ہے تو یہ
انسان کے اندر وقت کی پابندی اور نظم و
ضبط کو بھی فروغ دیتی ہے۔

"نماز ایمان والوں پر مقررہ وقت
میں فرض کی گئی۔"

(iii) گناہوں سے چھٹکارا:

جب انسان نماز
ادا کرتا ہے تو اس کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ
معاف فرماتا ہے۔
حضور ﷺ کا ارشاد ہے:

ابو ذرؓ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور ﷺ نے مجھے بلایا
اور فرمایا: ابو ذر یہ درخت دیکھ رہے ہو جس
سے پتے گر رہے ہیں جب انسان نماز ادا کرتا
ہے تو اس کے گناہ بھی اسی طرح گرتے
ہیں۔

(الحدیث)

Scanned with CamScanner